



پس ا لوگو! نماز اپن گھروں میں پڑھو! کیونکہ فرض نماز کے سوا، انسان کی سب سے افضل نماز، اس کے گھر میں پڑھی جانے والی نماز ہے

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ مسجد نبوی میں چٹائی سے گھیر کر ایک حجر بنا لیا اور (رمضان کی) راتوں میں اس کے اندر نماز پڑھنے لگے، پھر اور لوگ بھی جمع ہو گئے، تو ایک رات نبی کریم ﷺ کی آواز نہی آئی لوگوں نے سمجھا کہ نبی کریم ﷺ سو گئے ہیں اس لیے ان میں سے بعض کھنکھارنے لگے؛ تاکہ آپ باہر تشریف لائیں، پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں تم لوگوں کے کام سے واقف ہوں، یہاں تک کہ مجھے ڈر ہو کہ میں تم پر یہ نماز (تراویح) فرض نہ کر دی جائے اور اگر فرض کر دی جائے تو تم اسے قائم نہی رکھ سکو گے پس ا لوگو! اپن گھروں میں یہ نماز پڑھو کیونکہ فرض نماز کے سوا انسان کی سب سے افضل نماز اس کے گھر میں پڑھی جانے والی نماز ہے

[صحیح] [متفق علیہ]

حدیث یہ بیان کرتی ہے کہ آپ ﷺ نے مسجد کے ایک کونے میں چٹائی سے حجر بنا لیا تھا، بظاہر یہی لگتا ہے کہ وہ اعتکاف کی جگہ تھی، آپ ﷺ رات کو اس میں نماز پڑھتے تھے، لوگوں نے آپ کی آواز سنی، تو آپ کی اقتدا کرنے لگے، کچھ راتیں گزرنے کے بعد انہوں نے آپ کی آواز نہی سنی، تو یہ خیال کیا کہ آپ سو چکے ہیں اور آپ کو جگانے کے لیے کچھ آوازیں نکالنے لگے آپ ان کے پاس آئے اور ان سے کہا کہ میں سویا نہی تھا، بلکہ مجھے یہ ڈر تھا کہ میں یہ نماز تم پر فرض نہ کر دی جائے اور فرمایا کہ اگر یہ تم پر فرض کر دی جائے، تو تم اسے قائم نہی کر سکو گے اور فرمایا کہ تم ہار لیں اپن گھروں میں نفل نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11292>



النجات الخيرية
ALNAJAT CHARITY

